السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان عورت کے لیے غیر محرم مردوں سے چہرہ چھپانے کا کیا حکم ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث نبویہ سے ثابت ہے کہ ایک عورت کے لیے غیر محرم مردوں سے چہرہ چھپانا واجب ہے۔ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ''(دوران حج میں) ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں احرام باندھے ہوئے تھیں، توجب قافلے ہمارے پاس سے گزرتے تو ہم اپنے پردے کی چادر اپنے سر سے سر کا کر اپنے چہرے پر لٹکالیتے تھے، اور جب وہ گزر جاتی تو ہم اپنے چہرے کھول لیتے تھے۔'' (سنن ابی داود، کتاب المناسک، باب فی المحرمۃ تغطی وجھھا، حدیث: 1833 ومسند احمد بن حنبل: 30/6، حدیث: 24067۔)

جناب فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح کا رسالہ اردو میں ترجمہ ہو کر مطبوع ہے۔ جناب ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر شہید رحمہ اللہ نے اس کا ترجمہ کیا ہے۔ جناب مولانا عبدالرحمٰن کیلانی رحمہ اللہ کا رسالہ "احکام ستر وحجاب، مخالفین پردہ [1] کے دلائل کا مکمل ومدلل جائزہ۔ مولانا مودودی رحمہ اللہ کی کتاب "پردہ" اور اس کے علاوہ اور بھی کئی رسالے اس موضوع پر دستیاب ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 629

محدث فتویٰ